احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 25 / اکتوبر 2007ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 25 / اکتوبر 2007ء 12 شوال 1428 ہجری 25 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 242

تکبر کے نقصان

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔
جب میری امت تکبر سے چلنے لگے گی اور بادشاہوں یعنی ایران اور روم کے بادشاہوں کے بیٹے اس کے خدمتگار بن جائیں گے تو اس کے بروں کو اچھوں پر مسلط کر دیا جائے گا۔

(جامع ترمذی کتاب الفتن باب فی النھی عن سب الریاح حدیث نمبر :2187)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔ مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔

ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ وحشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ وحشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اَسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزا سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔ سو تم اے عزیزو ان تمام باتوں کو یاد رکھو ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو۔ ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو اپنے بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا اور منہ پھیر لیتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت کرنا نہیں چاہتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔ خدا کی طرف جھکو اور جس قدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے تم اس سے کرو اور جس قدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے تم اپنے خدا سے ڈرو۔ پاک دل ہو جاؤ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بے شر تا تم پر رحم ہو۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 402)

میرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
(حضرت مسیح موعود)

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 4 نومبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ مریضوں کا معائنہ دوپہر 12:00 بجے کے بعد ہوگا۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن مورخہ 3 نومبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ معائنہ بیگم زبیدہ بانی ونگ میں کیا جائے گا۔ ضرورت منداحباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

آسامی برائے کلرک

☆ مریم گرلز ہائی سکول کیلئے لیڈی کلرک کی ضرورت ہے۔

☆ تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔اے

☆ کمپیوٹر اچھی طرح جانتی ہوں (کمپوزنگ اور اکاؤنٹس کا کام کر سکیں)

خدمت دین کا جذبہ رکھنے والی خواتین اپنی درخواستیں مع اسناد و شناختی کارڈ کی کاپی ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مورخہ 5 نومبر 2007ء تک جمع کروا دیں۔ درخواست پر اپنا مکمل ایڈریس اور فون نمبر ضرور تحریر کریں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ سے تصدیق شدہ ہو۔

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

عالمی بیعت

ایک ہی لمحے ہزاروں لاکھ سجدہ ریز تھے
جن کے پیمانے خدا کے عشق سے لبریز تھے

ایم ٹی اے پر آج دیکھا پھر یہ منظر سال بعد
وہ خدا کے تھے مقرب بیشتر شب خیز تھے

ابر رحمت سے معطر ہو گئی تھی ہر فضا
کیونکہ جو بادل برستے تھے عطر آمیز تھے

کونسی تھی وہ کشش جو ان کو لے آئی یہاں
کچھ کہولت کی عمر میں کچھ ابھی نوخیز تھے

کیا کہوں کیا میں نے دیکھی شان ان عشاق کی
چہرے تھے گل ہائے خنداں منہ سبھی گلریز تھے

تھی درخشاں ان کی پیشانی خدا کے نور سے
نخوت و کبر و تکبر سے انہیں پرہیز تھے

آج صادق مل گیا تھا زندگی کا ماحصل
اپنے آقا کی طرح ان کے قدم بھی تیز تھے

ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ

فضول خرچی کی بدعت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ہماری قوم میں ایک یہ بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہئے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عندالشرع حرام ہیں اور آتشبازی چلانا، اور رنڈیوں، بھڑوؤں، ڈوم دھاڑیوں کو دینا حرام مطلق ہے ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے اور گناہ سر پر چڑھتا ہے سو اس کے علاوہ شرع شریف میں تو صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے...... بعض عورتیں شرک کی رسمیں بجالاتی ہیں جیسے چیچک کی پوجا بعض فرضی دیویوں کی پوجا کرتی ہیں بعض ایسی نیازیں دیتی ہیں جن میں یہ شرط رکھ دی جاتی ہے کہ صرف عورتیں کھائیں کوئی مرد نہ کھائے یا حقہ نوش نہ کھاوے بعض جمعرات کی چوکی بھرتی ہیں۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ یہ سب شیطانی طریق ہیں۔ ہم صرف اللہ تعالیٰ کیلئے ان لوگوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ آؤ اللہ تعالیٰ سے ڈرو ورنہ مرنے کے بعد ذلت اور رسوائی سے سخت عذاب میں پڑو گے اور اس غضب الٰہی میں مبتلا ہو جاؤ گے جس کی انتہا نہیں۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 49)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں۔

لیہ شہر کی ایک بچی حرا محمود بنت مکرم ناصر محمود صاحب نے خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ مورخہ 27۔اگست 2007ء کو تقریب آمین منعقد کی گئی۔ جس میں خاکسار نے بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ حرا محمود مکرم شیخ انوار احمد صاحب کی پوتی اور مکرم طفیل محمد صاحب کی نواسی ہے بچی کی والدہ محترمہ امۃ المتین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع لیہ ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو ہمیشہ قرآن کریم پڑھنے، پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم شاہد محمود بدر صاحب مربی سلسلہ قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ عطیۃ العلیم صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ عمر سکندر خان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 5 ستمبر 2007ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نصر احمد خان نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی منظوری بھی دی ہے نومولود مکرم محمد ابراہیم شمس صاحب مرحوم دستگیر کراچی کا نواسہ ہے۔ مکرم حافظ صاحب اپنے خاندان میں اکیلے احمدی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور بڑے ہو کر وقف کے تقاضوں کو نبھانے والا ہو۔

ولادت

مکرم ارشاد عالم صاحب گل دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

میرے بیٹے مکرم ناصر احمد صاحب گل اور مکرمہ شامۃ المہدی صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 8۔اکتوبر 2007ء کو ایک واقفہ نو بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی منظوری دیتے ہوئے بچے کا نام ازراہ شفقت حاشر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم صفدر علی شاد صاحب زعیم انصار اللہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو نیک صالح، خادم دین اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم کاشف محمود عابد صاحب مربی سلسلہ 93/TDA ضلع لیہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد رمضان صاحب ولد مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب آف کروڑ ضلع لیہ مورخہ 9۔اکتوبر 2007ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک بعمر 52 سال انتقال کر گئے۔ مرحوم پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ آفس بھکر میں سپرنٹنڈنٹ (اسسٹنٹ اکاؤنٹ) تھے نہایت محنتی اور دیانتدار تھے۔ دعوت الی اللہ، نمازوں کی پابندی اور بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھتے تھے۔ بوقت وفات مرحوم کی نماز جنازہ مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع لیہ نے 10۔اکتوبر 2007ء کو چک نمبر 93/TDA میں پڑھائی پھر وہیں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے سوگواروں میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں سب سے چھوٹی بیٹی کی عمر بارہ سال ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم چوہدری عبدالحمید جاوید صاحب ٹنڈو غلام علی ضلع بدین تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم منیر احمد صاحب ماڈل کالونی کراچی مورخہ 30/اگست 2007ء کو لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں وفات پا گئے۔ مرحوم کے دو بیٹے ناروے سے پاکستان پہنچ گئے۔ البتہ دو بیٹیاں لندن اور کینیڈا سے نہ پہنچ سکیں کافی تعداد میں عزیز رشتہ دار اور دوسرے افراد نے خود حاضر ہو کر اظہار افسوس کیا اور بیرون ممالک سے عزیز رشتہ داروں کے اظہار افسوس کے فون بھی آئے میں ان تمام احباب کا مشکور ہوں۔ جنہوں نے ہمارے اس غم میں شریک ہو کر اظہار ہمدردی کی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بھائی صاحب کی مغفرت فرمائے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مرتبہ: مکرم سید حسین احمد صاحب

حضرت مرزا عبدالحق کی سیرت کے بعض روشن پہلو

اور احباب جماعت کو قیمتی نصائح، آپ کی زبانی

2002ء میں ایوان توحید راولپنڈی میں حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے خطاب فرمایا جس میں اپنے واقعات بھی سنائے اور جماعت کو نصائح بھی فرمائیں اس خطاب کا متن پیش خدمت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے میری قبل از خلافت حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے گھر پر ملاقات ہوئی اور آپ کی باتیں سننے کا موقعہ ملا۔ اس وقت میری عمر 13 سال کی تھی اور میں بڑا متاثر ہوا تھا۔ آپ کی آنکھیں آدھی کھلی رہتی تھیں اور آدھی بند۔

مجھے 16 سال کی عمر میں بیعت کی سعادت ملی اور میں حضرت مسیح موعود کی کئی کتابیں پڑھ چکا تھا۔ 1916ء میں بیعت کا خط لکھ بھیجا لیکن گھر والوں کو نہ بتایا۔ گرمیوں کی چھٹیوں میں گھر گیا تو معلوم ہوا کہ گھر والوں کو پتہ لگ چکا ہے۔ حضرت خلیفہ ثانی نے خط لکھا کہ آپ پڑھائی نہ چھوڑیں اور اس طرح میری پڑھائی جاری رہی۔ میں نے 1917ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔

1917ء میں پہلی دفعہ قادیان کا جلسہ دیکھا۔ وہاں مجھے بہت اعلیٰ درجے کا روحانی ماحول ملا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی چار چار پانچ پانچ گھنٹوں کی تقریریں ہوتی تھیں جن کے میں نوٹس تیار کرتا تھا۔

1921ء میں نے بی اے کیا۔ اس میں ساتویں پوزیشن پر آیا اور پھر گورنمنٹ میں ملازم ہوا۔

1922ء میں مجلس مشاورت ہوئی تو میں اس کا نمائندہ بنا اور 1922ء سے اب تک مستقل ممبر ہوں۔

ملازمت کے دوران جب بھی موقعہ ملتا تو میں نماز جمعہ کے لئے قادیان چلا جایا کرتا اور اکثر سائیکل پر آ جاتا تھا۔ بعض دفعہ ہفتہ اتوار کو قادیان رک جاتا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ماموں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب میرے دوست تھے۔ ہم اکٹھے سیر کو جایا کرتے تھے۔

مہمان خانہ کے داخلے کے ساتھ ایک کوارٹر کی چابی حضرت میر صاحب نے مجھے دے رکھی تھی۔ یہاں بعض دفعہ حضرت مولانا راجیکی صاحب اور حضرت حافظ مختار شاہجہانپوری صاحب بھی قیام فرماتے۔

جو بھی تحریک جماعت کی طرف سے جاری ہوئی اس میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ شدھی کی تحریک پر لوگ ہندو ہونے لگے۔ اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک فرمائی کہ لوگ 2-3 مہینے کے لئے وقف کر کے جائیں اور ان لوگوں کو مومن بنائیں۔ میری شادی کو ابھی 7 دن ہی ہوئے تھے کہ میرا نام بھی آ گیا۔ ان دنوں کالج سے بھی دو ماہ کی چھٹیاں ہوئیں۔ بہت سادہ کھانا ہوتا۔ تین وقت دال کھانی پڑتی۔ گاؤں میں ایک بڑھیا نے آٹا روٹی پکانے کا ایک روپیہ مانگا۔ اسی طرح لندن کی بیت الذکر کی تحریک میں بھی حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہمیشہ اس سلسلے کی طرف راغب رکھا۔

میں فرسٹ ایئر تک پینٹ اور ٹائی پہنتا تھا اور سینما جانے کی عادت بھی تھی لیکن اپنے ایک دوست کی بدولت 1918ء سے لے کر آج تک یہ عادت چھوڑ دی ہے۔

اسی عمر میں خواب دیکھا کہ ایک سیاہ ڈور کا کمرہ ہے۔ جب اس کو کھولا تو اس میں قرآن شریف تھا۔ خواب میں ہی میں نے دیکھا کہ میں جاگ گیا ہوں اور وضو کر رہا ہوں اور اپنے ساتھیوں کو تعبیر بتا رہا ہوں۔ پوچھتا ہوں کہ کیا آپ کو پتہ ہے؟ وہ کہتے ہیں نہیں۔ اس پر میں ان کو تعبیر بتاتا ہوں۔ جب میں جاگا تو مجھ پر اس کا بہت اثر ہوا اور مطلب یہ سمجھ میں آیا کہ قرآن سمجھ کر پڑھنا چاہئے۔ اس کے بعد میں نے حضرت مسیح موعود کی کتابیں پڑھنا شروع کیں اور کوئی رسالہ یا اخبار یا کوئی اور جگہ نہ چھوڑی جس کو نہ پڑھا ہو اور میں اپنی عدالتی پریکٹس پر کم توجہ دیتا اور دین کو زیادہ۔ مگر جو آمدنی ہوتی وہ 4 گھنٹے میں اتنی زیادہ ہوتی کہ 12 گھنٹے میں بھی اتنی نہ ہوتی تھی۔

جب میں 40 سال کی عمر تک پہنچا تو خیال آیا کہ کمزور ہو گیا ہوں۔ اس لئے میں نے ٹینس کھیلنی شروع کی۔ عموماً ٹینس پتلون پہن کر یا شارٹس پہن کر کھیلی جاتی ہے مگر میں شلوار قمیص پہن کر کھیلتا تھا اور 40 سے 70 سال کی عمر تک کھیلتا رہا۔ پھر میں نے اپنی غذا پر بھی قابو پایا اور کم کھانا شروع کیا۔ انسان کم کھانے سے نہیں بلکہ زیادہ کھانے سے مرتا ہے۔

سچائی ایک ایسی چیز ہے کہ اگر آپ اس کو اختیار کر لیں گے تو بہت فائدے اٹھائیں گے۔ گواہی کے کٹہرے میں بھی اللہ نے مجھے سچ کی توفیق دی۔ ایک ہندو وکیل نے کہا کہ آپ کو پتہ ہے کہ سچ بولنے سے آپ کا عدالتی لائسنس کینسل ہو سکتا ہے؟ میرے دوست ہمیشہ کہتے تھے کہ یہ ہمیشہ سچ بولتا ہے۔ ہر ایک یہ محسوس کرتا تھا کہ میں جھوٹ نہیں بولتا۔

1926ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانے میں مجھے پریکٹس کے لئے گورداسپور جانا پڑا۔ مجھے علم تھا کہ وہاں بہت بے ایمانی کی جاتی ہے اور لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔ چنانچہ میں نے حضور سے درخواست کی کہ آپ مجھے اجازت دیں کہ میں مکمل طور پر وکالت کو چھوڑ کر صرف جماعت کا کام کروں۔ مگر حضور نے اس بات سے انکار کر دیا اور حکم دیا کہ میں ضرور گورداسپور جاؤں۔ چنانچہ اس دوران میں نے رات ایک خواب دیکھا کہ میں شملہ پہاڑی کے ساتھ ایک پگڈنڈی پر جا رہا ہوں۔ جس پر میں اپنے سکول جایا کرتا تھا اور اس پر بہت سے سانپ جمع ہیں۔ چنانچہ میں نے تینوں قل پڑھنا شروع کر دیئے۔ تو اچانک میں ہوا میں اڑنے لگا اور سانپوں کے اوپر سے گزر گیا اور وہ صرف میرے پاؤں تک پہنچ سکتے تھے۔

اور پھر دوبارہ میں زمین پر اتر گیا۔ چنانچہ خواب کے دوران ہی میرے دل میں یہ بات ڈالی گئی کہ یہ تمہارا پروفیشن ہے اور اس طرح خدا تمہاری مدد کرے گا۔

اللہ نے جھوٹ کو شرک کے مترادف کہا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ نماز میں باقاعدگی اختیار کریں اور ایسی کہ ساری زندگی میں کبھی نہ چھٹے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے تھے کہ تیس سال پڑھ کے نماز چھوٹ جائے تو ساری عمر کی نمازیں ضائع ہو جاتی ہیں۔

اور نماز کا ترجمہ ہر ایک کو آنا چاہئے۔ یہ اللہ کی گستاخی ہے کہ انسان اس سے مانگ رہا ہو اور یہ پتہ نہ ہو کہ کیا مانگ رہا ہے۔ جب تک خوبصورتی پیدا نہ کرے عبادت ٹھیک نہیں ہوگی۔ آنحضرت ﷺ کی حدیث ہے کہ نماز اس طرح پڑھی جائے کہ گویا تم خدا کو دیکھ رہے ہو یا کم از کم یہ کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے۔ یہ بات یاد رہے کہ نماز پڑھے اور پوری شرائط کے ساتھ پڑھے۔ بیت الذکر میں آ کر پڑھے اور سوائے مخصوص وجوہات کے جمع نہ کرے۔ سفر میں ہے تو جمع کر سکتا ہے۔ یا بیمار ہے تو جائز ہے۔ ایک محنت کرے اور دوسرا سچ بولے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس سے بہت فائدہ ہے۔ تیسرا یہ کہ نماز سوچ کر پڑھیں اور چوتھی بات یہ کہ قرآن کریم پڑھیں۔

اللہ کی تمام صفات قرآن میں بیان ہیں۔ خالق کی تمام طاقتیں قرآن میں بیان ہوئی ہیں۔ ہم کس طرح پیدا ہوئے ہیں یہ سب کچھ لکھا ہے۔ اس طرح نہیں پیدا ہوئے جس طرح نظر آتے ہیں۔ انسان ایک بہت باریک جرثومے سے بنتا ہے جو خوردبین سے بھی دیکھنا مشکل ہے۔ یہ صرف اللہ ہی کر سکتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔ اگر سارے انسان بھی ایک بچہ پیدا کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے اور بچہ کیا ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے بالکل خاموش ہوتا ہے۔ بالکل حرکت نہیں کرتا مگر پھر وہ ایک سوچنے سمجھنے والا انسان بنتا ہے اور یہ صرف خدا ہی کرتا ہے اور کسی میں یہ طاقت نہیں کہ ناخن بھی پیدا کر سکیں یا ایک زندہ بال بھی پیدا کر سکیں۔ یہ طاقتیں صرف اللہ ہی میں ہیں۔ انسان جو کچھ کھاتا ہے۔ پیتا ہے وہ خون بن جاتا ہے اور کئی بار پورے جسم میں چکر لگاتا ہے اور فاسد مادے جمع کرتا ہے۔ یہ کام صرف اور صرف خدا ہی کر سکتا ہے۔ یہ سب چیزیں توحید کی طرف لے جاتی ہیں کیونکہ دماغ بھی وہی عطا کرتا ہے ورنہ 70 سال کی عمر میں انسان کا دماغ ختم ہو جاتا ہے۔ وہ اگر چاہے تو ایک سیکنڈ میں ہمیں واپس بلا لے۔

اس وجہ سے آپ قرآن کریم پڑھیں گے تو اللہ آپ کے دماغ کو روشن کرے گا۔ وقت پر پڑھیں اور سمجھ کر پڑھیں۔ فہم آپ کو ملے گا جب آپ قرآن کریم پڑھیں گے مگر یہ ضروری ہے کہ آپ قرآن کو مقدم کریں اور یہ نہ کریں کہ او ہو! وقت ملے گا تو پڑھ لوں گا۔ یہ کھانا بھی تو اللہ ہی ہضم کرتا ہے مگر یہ تو انسان کے لئے زہر بھی بن جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تم نہ اپنا ہاتھ لمبا کر سکتے ہو نہ سمیٹ سکتے ہو اگر اللہ نہ چاہے۔ ایک نادان اس پر ہنسی کرے گا مگر کاش کہ وہ ہنسی کرنے سے پہلے ہی مر جاتا۔ خدا کے اذن کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں ہل سکتا۔

کپورتھلہ کی بیت الذکر کا واقعہ جس طرح ہوا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اگر یہ فیصلہ ہمارے خلاف ہوا تو میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں۔

خدا نے عبادت کے ساتھ رزاقیت کا ذکر کر دیا ہے۔ اللہ راضی ہوتا ہے تو اس راضی ہونے کی وجہ سے رزق دیتا ہے۔ بعض دفعہ نقص ہو جاتا ہے کاروبار میں۔ خدا کہتا ہے جب تم اس نقصان کو برداشت کرو گے تب دین کو دنیا پر مقدم رکھو گے۔ کیونکہ رزاق میں ہوں۔ جس طرح جمعہ کے دن نماز کے لئے اپنا کاروبار چھوڑنے کا حکم ہے اور آگے فرما دیا کہ واللہ خیر الرازقین۔ لوگ کہتے ہیں کہ جمعہ پر جانے سے کاروبار کا نقصان ہو جائے گا۔ وغیرہ وغیرہ۔

ایک اور بات میں کروں گا کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی عادت ہونی چاہئے اور بچپن ہی سے ہونی چاہئے اور جو چندہ ہم خرچ کرتے ہیں وہ ہم پر ہی خرچ ہوتا ہے۔ اس سے اللہ رزق میں فراخی دیتا ہے۔

شیطان کہتا ہے کہ خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو اور اپنی ضروریات پوری کرو ورنہ تم غریب ہو جاؤ گے۔ جُوا کھیلنے کی عادت ڈال دیتا ہے۔ زینت اختیار کرنے کی عادت ڈال دیتا ہے مگر اللہ فرماتا ہے کہ خرچ کرنے

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول

تحریک جدید کا پہلا مطالبہ سادہ زندگی

سیدنا حضرت مصلح موعود نے نومبر 1934ء میں تحریک جدید جاری فرمائی تو اس کے انیس مطالبات جماعت کے سامنے رکھنے سے پہلے اس آسمانی تحریک کے تحت جس قسم کی قربانیوں کا آپ مطالبہ کرنے والے تھے۔ جماعت کو اس کے لئے ذہنی طور پر تیار اور مستعد رہنے کی خاطر آپ نے تین حکم ارشاد فرمائے۔ جو حضور کے خطبہ جمعہ بتاریخ 18 نومبر 1934ء میں اس طرح مذکور ہیں۔

اپنے دل صاف کرو

فرمایا:۔

ہفتہ کے اندر اندر ہر وہ شخص جس کی کسی سے لڑائی ہو چکی ہے ہر وہ شخص جس کی کسی سے بول چال بند ہے وہ جائے اور اپنے بھائی سے معافی مانگ کر صلح کرے اور اگر کوئی معاف نہیں کرتا تو اس سے لجاجت اور انکسار کے ساتھ معافی طلب کرے اور ہر قسم کا تذلل اس کے آگے اختیار کرے۔ تاکہ اس کے دل میں رحم پیدا ہو اور وہ رنجش کو اپنے دل سے نکال دے اور ایسا ہو جس وقت میں دوسرا اعلان کرنے کے لئے کھڑا ہوں اس وقت کوئی دو احمدی ایسے نہ ہوں جو آپس میں لڑے ہوئے ہوں اور کوئی دو احمدی ایسے نہ ہوں جن کی آپس میں بول چال بند ہو۔ پس جاؤ اور اپنے دلوں کو صاف کرو۔ جاؤ اپنے بھائیوں سے معافی طلب کر کے متحد ہو جاؤ۔ جاؤ اور ہر تفرقہ اور شقاق کو اپنے اندر سے دور کر دو۔ تب خدا تعالیٰ کے فرشتے تمہاری مدد کے لئے اتریں گے۔ آسمانی فوجیں تمہارے دشمنوں سے لڑنے کے لئے نازل ہوں گی اور تمہارا دشمن خدا کا دشمن سمجھا جائے گا۔

دوسری بات آپ نے یہ فرمائی کہ آپ کو فوراً جلد سے جلد ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے۔ جو سلسلہ کے لئے اپنے وطن چھوڑنے کے لئے تیار ہوں۔ اپنی جانوں کو خطرات میں ڈالنے کے لئے تیار ہوں اور بھوکے پیاسے رہ کر بغیر تنخواہوں کے اپنے نفس کو تمام تکالیف سے گزارنے پر آمادہ ہوں۔ پس میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جو نوجوان ان کاموں کے لئے تیار ہوں وہ اپنا نام پیش کریں۔

تیسرا حکم آپ کا یہ تھا کہ ہر شخص جس کے چندوں میں کوئی نہ کوئی بقایا ہے۔ یا ہر وہ جماعت جس کے چندوں میں بقایا ہیں۔ وہ فوراً اپنے بقائے پورے کرے اور آئندہ کے لئے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدگی کا نمونہ دکھلائے۔

سادہ زندگی

ان تمہیدی احکامات کے بعد آپ نے جو مطالبات پیش فرمائے ان میں سب سے پہلا مطالبہ سادہ زندگی کا ہے۔ جس کو اگر تفصیل سے بیان کیا جائے تو ایک دفتر درکار ہوگا۔ اس لئے اس کے بارے میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے جو اہمیت بیان فرمائی ہے۔ سب سے پہلے اس مطالبہ کی اہمیت کے بارے میں حضور کے چند ارشادات سے استفادہ کرتے ہیں۔ فرمایا

1۔ سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی نہیں۔ بلکہ دراصل دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اس پر ہے۔

(مطالبات ص 23)

2۔ میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اس کے بغیر (یعنی سادہ زندگی کے بغیر) جماعت میں قربانی کا صحیح مادہ کسی صورت میں بھی پیدا نہیں ہو سکتا اور نہ ہی روحانیت کا اعلیٰ مقام حاصل ہو سکتا ہے۔ اگر تم سمجھو اس کے بغیر تم روحانیت کا مقام حاصل کر لو گے تو یہ نفس کو دھوکہ دینے والی بات ہے۔ (مطالبات ص 25)

3۔ سادہ زندگی پر خاص زور دیا جائے۔ سادہ زندگی کے بغیر ہم آنے والی جنگ کے لئے تیار نہیں ہو سکتے۔ ہمارے ایمان کی اس میں آزمائش ہے۔ عورتوں اور بچوں کو خصوصاً اس طرف توجہ دلائی جائے۔

(مطالبات ص 28)

4۔ ''اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔''

(مطالبات ص 30)

مطالبہ سادہ زندگی کی تفصیل پیش کرنے کے لئے ایک دفتر درکار ہوگا۔ اس لئے اس مضمون میں ان احکام کو اختصاراً پیش کرنا مقدم رکھا گیا ہے جن پر عمل کرنے سے ہم اسراف سے بچ سکتے ہیں اور اس طرح غیر معمولی بچت واقع ہو سکتی ہے۔ وہ بچت ہماری خدمت دین کی صلاحیت کو بڑھانے میں نمایاں طور پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ تھیٹر اور سینما بینی کے بارے میں فرمایا:۔

تھیٹر اور سینما

''ان کے متعلق میں ساری جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی کسی سینما، سرکس تھیٹر وغیرہ غرض یہ کہ کسی تماشے میں بالکل نہ جائے۔'' (مطالبات ص 37)

''عورتیں محض پسند پر کپڑا نہیں خریدیں گی بلکہ ضرورت پر کپڑا لیں گی۔''

(مطالبات ص 33)

زیورات

''عورت کی اس کمزوری کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ وہ زیور کو پسند کرتی ہے۔ جس کا قرآن کریم نے بھی ذکر فرمایا ہے۔ اسے تھوڑا سا زیور پہننے کی اجازت ہے۔''

پھر فرمایا:

''پس زیورات کے بنوانے میں جس قدر احتیاط کی جا سکے۔ وہ نہ صرف امارت اور غریبی کا امتیاز دور کرنے کے لئے، نہ صرف مذہبی احکام کی تعمیل کرنے کے لئے بلکہ اپنے ملک کو ترقی دینے کے لئے بھی نہایت ضروری ہے۔'' (مطالبات ص 36)

مہر کی مقدار

''مجھ سے کوئی مہر کے متعلق مشورہ کرے تو میں یہ مشورہ دیا کرتا ہوں کہ اپنی چھ ماہ کی آمد سے ایک سال تک کی آمد بطور مہر مقرر کرو۔'' (مطالبات ص 43)

جہیز

''پھر میں نے دیکھا ہے کہ اب تک یہ مرض بھی چلا جا رہا ہے کہ لڑکی والے یہ پوچھتے ہیں زیور کیا دو گے۔ ایسا کہتے ہوئے انہیں شرم نہیں آتی۔ کوئی شخص اپنی طرف سے جس قدر چاہے دے۔ لیکن لڑکی والوں کی طرف سے ایسی بات کا کہا جانا لڑکی کی فروخت کرنے کے مترادف ہے۔'' (مطالبات ص 42)

کھانا پینا

فرمایا:

''کم خوری، کم گوئی اور کم سونا یہ روحانی ترقیات کے لئے اولیاء الٰہی ضروری بتاتے ہیں۔''

(مطالبات ص 30)

لباس کی سادگی

''لباس کی سادگی نہایت ضروری چیز ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ لباس میں سادگی نہ ہونے کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ امیروں اور غریبوں میں ایک بین فرق ہے۔ امیر اپنے کپڑے سنبھالے بیٹھے رہتے ہیں اور ہر وقت انہیں یہ خیال رہتا ہے کہ کہیں کپڑے پر داغ نہ لگ جائے۔'' (مطالبات ص 34)

تحریک جدید کے مطالبہ کو ریڑھ کی ہڈی قرار دینے کا جو پس منظر ہے۔ وہ حضور کے حسب ذیل ارشاد سے مزید واضح ہو جاتا ہے۔ فرمایا

''اس زمانے میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے اس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کر دیں۔ تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں۔ قربانی کے لئے صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی جبکہ تمہارے پاس سامان بھی مہیا نہ ہوں۔ ایک نابینا جہاد کا کتنا ہی شوق کیوں نہ رکھتا ہو۔ اس میں شامل نہیں ہو سکتا۔ ایک غریب آدمی اگر زکوٰۃ دینے کی خواہش بھی کرے تو نہیں دے سکتا۔ ایک مریض کی خواہش خواہ کس قدر زیادہ ہو روزے نہیں رکھ سکتا۔ پس اگر سامان مہیا نہ ہوں تو ہم وہ قربانی کسی صورت میں بھی پیش نہیں کر سکتے جس کی ہمیں خواہش ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک سادہ زندگی اختیار کرے تاکہ وقت آنے پر وہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کر سکے اور اگر اس کا موقعہ نہ آئے تو بھی خدا تعالیٰ سے کہہ سکو کہ ہم نے جو کچھ جمع کیا تھا اگر چہ وہ ملا تو ہماری اولاد کو ہی لیکن ہم نے اسے دین کے واسطے قربانی کی نیت سے جمع کیا تھا۔''

(مطالبات ص 23)

حضور کے ان ارشادات کی روشنی میں یہ امر بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ سادہ زندگی کے پر حکمت مطالبہ پر عمل پیرا رہنے سے ہم اپنی خدمت دین کی صلاحیت کو زیادہ سے زیادہ بڑھا سکتے ہیں اور روحانیت کا اعلیٰ مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ اندریں صورت ہمارا فرض ہے کہ ہم دل و جان سے اس مطالبہ پر عمل پیرا ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 3)

سے اللہ رزق میں فراخی عطا فرماتا ہے۔

1985ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے انگلستان ہجرت کے بعد میں پہلی دفعہ انگلستان گیا۔ ویزا دینے والے نے مجھے دیکھ کر کہا کہ یہ جو آپ پانچ سال کا ویزا مانگ رہے ہیں آپ کو اپنی عمر کا اندازہ ہے؟ میں نے کہا کہ تم پانچ سال کا ویزا لگا دو۔ پانچ سال بعد میں پھر آؤں گا اور آئندہ پانچ سال کے لئے ویزا لگواؤں گا۔ اس نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کا بینک اکاؤنٹ کتنا ہے۔ میں نے کہا کوئی نہیں ہے۔ اس نے پوچھا کہ آپ اپنے کس بچے کے ساتھ رہتے ہیں۔ میں نے کہا کہ میں نہیں بلکہ بچے میرے ساتھ رہتے ہیں۔ میرے ملازم ہیں گاڑی ہے ڈرائیور ہے خدا نے مجھ پر بے پناہ فضل کیا ہے اور ہر معاملے میں مجھے مستغنی کر دیا ہے۔ یہ اللہ کا احسان ہے کہ میں کسی کا محتاج نہیں۔

نوجوانوں کو محنت کی بہت عادت ہونی چاہئے۔ آگے بڑھنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ بہت محنت کریں۔ سستی بہت پیچھے چھوڑ دیتی ہے۔ آپ کو شدید محنت کا عادی ہونا چاہئے۔

میں نے 21-22 سال کی عمر سے دعوت الی اللہ کا باقاعدہ آغاز شروع کیا اور میں یہ ضروری سمجھتا تھا کہ لوگوں کو یہ بات بتانا ضروری ہے کہ امام مہدی آ گئے ہیں اور ان لوگوں کی بچاؤ کی یہی ایک صورت میں ہے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کے دو حصے ہیں۔ ایک نزول مسیح سے متعلق اور ایک تجدیدی حصہ ہے اور میں یہ ضروری سمجھتا تھا کہ خدا کا پیغام پہنچانا میرا فرض ہے اور ان کی دوزخ کا ذمہ دار بھی میں ہوں گا۔ میں نے بعض دفعہ 2-2 ہفتے تک غیر از جماعت سے بحثیں کی ہیں۔

جماعت احمدیہ کوسووو کا پہلا جلسہ سالانہ

مکرم جاوید اقبال ناصر مربی سلسلہ کوسووو

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کوسووو کو اپنا پہلا جلسہ سالانہ مورخہ 4 جون 2006ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تیاری جلسہ

جلسہ کی تیاریوں کا باقاعدہ آغاز 5/مئی کو ہوا۔ اس روز نماز جمعہ کے بعد احباب کو جلسہ کی اہمیت و افادیت کے ساتھ جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا ذکر کیا گیا اور اپنے ساتھ غیر از جماعت احباب اور زیر دعوت افراد کو جلسہ میں لانے کی تلقین کی گئی۔

مئی کے پہلے اور دوسرے عشرے میں دورہ جات کئے گئے اور فرداً فرداً تمام احباب اور زیر دعوت افراد کو جلسہ میں شامل ہونے کی تلقین کی گئی۔ جلسہ سالانہ کا پروگرام تشکیل دے کر حضور انور کی منظوری کے لئے بھجوایا گیا اور حضور انور کی خدمت میں پیغام بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی۔

12 مئی بروز جمعۃ المبارک مجلس عاملہ کا ایک اجلاس ہوا جس میں ناظمین کو ان کے کام سپرد کئے گئے

22 مئی سے لے کر جلسہ کے دن تک سات خدام نے اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کیا اور زیادہ تر وقت مشن ہاؤس میں گزارا۔ اس دوران جلسہ سالانہ کے لئے ضروری سامان کی خریداری اور بینرز وغیرہ کی تیاری کی گئی۔ جلسہ سے قبل تمام احباب کو ٹیلی فون کے ذریعہ دوبارہ یاد دہانی کروائی گئی۔

3 جون مکرم حیدر علی صاحب ظفر نائب امیر و مشنری انچارج جرمنی تشریف لے آئے اور جلسہ کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ ان کے علاوہ حافظ فرید احمد صاحب ایڈیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ بیرون۔ جرمنی سے تشریف لائے۔ اسی طرح البانیہ اور بوسنیا سے بھی مہمانوں کی آمد شروع ہوئی۔

افتتاحی اجلاس

4 جون 2006ء کو صبح دس بجے جلسہ سالانہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا عزیزہ عافیہ جاوید نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام البانین ترجمہ کے ساتھ پیش کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے موصول ہونے والا پیغام البانین ترجمہ کے ساتھ پیش کیا۔

حضور انور کا پیغام

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے پیغام میں فرمایا:۔

''الحمدللہ کہ جماعت احمدیہ کوسووو اپنا پہلا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی سعادت پا رہی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے تمام انتظامات میں بہت برکت ڈالے اور آپ کو کامیاب جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملے۔ اللہ کرے کہ تمام احباب جماعت اس کی روحانی برکات سے فیضیاب ہوں اور ایک نئی امنگ اور ولولے کے ساتھ اپنے گھروں کو لوٹیں۔ ان کے اندر نیک اور پاک تبدیلیاں پیدا ہوں۔ اللہ اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کو حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ اللہ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کی تائید و نصرت فرمائے''۔

دیگر تقاریر

اس کے بعد مکرم حیدر علی صاحب ظفر مشنری انچارج جرمنی نے انگریزی میں مختصر خطاب کیا اور اس کے بعد دعا کروائی۔ آپ کے خطاب کا رواں ترجمہ یہاں کی لوکل زبان میں کیا گیا۔

اس کے بعد خاکسار نے ''آنحضرت ﷺ بطور رحمۃ للعالمین'' کے موضوع پر البانین زبان میں تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم موسیٰ رستمی صاحب نے ''صداقت حضرت مسیح موعود'' کے موضوع پر خطاب کیا۔

آخر میں مجلس سوال وجواب ہوئی جس میں خاکسار کا ساتھ مکرم موسیٰ رستمی صاحب نے دیا اور البانین زبان میں سوالوں کے جواب دئے۔

دوسرا اجلاس

پونے تین بجے دوسرے اجلاس کی کارروائی مکرم حیدر علی صاحب ظفر کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر Mr.Valdon Mustafa صاحب نے ''سیرت حضرت مسیح موعود'' کے موضوع پر کی۔

اس کے بعد عزیزہ تہمینہ جاوید نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔

اس کے بعد مختلف ممالک سے آنے والے مہمانوں نے اپنے تاثرات بیان کئے جن کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔ آخر پر مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے اختتامی خطاب سے نوازا۔

مکرم حیدر علی صاحب نے اپنی تقریر میں نمازوں کی ادائیگی، انفاق فی سبیل اللہ کی برکات و اہمیت، غلط سوسائٹی سے دور رہنے کی تلقین اور حضرت مسیح موعود کی پیاری تعلیمات پر عمل کرنے کی خاص تلقین کی اور جلسہ کے موقع پر پانچ نئے شامل ہونے والے نومبائعین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے ثابت قدم رہنے کے لئے دعا کی اور مختلف نصائح سے نوازا۔

آخر پر مکرم صدر صاحب جماعت کوسووو نے مہمانوں اور کام کرنے والے کارکنوں کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے اختتامی دعا کروائی۔ اس طرح جماعت احمدیہ کوسووو کا پہلا جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اس موقع پر غیر از جماعت احباب کی خدمت میں قرآن مجید اور دیگر کتب تحفۃً پیش کی گئیں۔

اس جلسہ کے موقع پر کل حاضری 80 تھی اس کے علاوہ 25 غیر از جماعت زیر دعوت افراد بھی شامل ہوئے اور پانچ بیعتیں ہوئیں۔

❀......❀......❀

مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت

Dignity Of Labour

محنت کی عظمت اور ذاتی تجربات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جلسہ سالانہ بیلجیئم 4 جون 2000ء کے اختتامی خطاب میں فرمایا:۔

''میرا آج کا خطاب Dignity Of Labour سے متعلق ہے۔ یعنی اصل عزت اور وقار محنت میں ہے خواہ کسی قسم کی بھی محنت ہو مگر جائز محنت ہو اور بڑے بڑے عہدوں اور رشوتوں کے ذریعہ حاصل کی ہوئی دولت میں کوئی بھی عزت اور کوئی بھی وقار نہیں۔ گھر میں ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا باعث عزت نہیں۔ بعض لوگ باہر سے آتے ہیں بہت بڑے بڑے تعلیم یافتہ اور ان سے پوچھو تو کہتے ہیں کہ ہم بیکار ہیں کیونکہ ہمارے پروفیشنل کا جاب نہیں ملا۔ یعنی جو اُونچے علوم ہم نے سیکھے ان کے مطابق یہاں کوئی کام نہیں مل رہا۔ حالانکہ یہاں پر بہت سے ایسے ہیں جو تعلیم یافتہ بھی ہیں اور کھیتوں میں مزدوری کرتے ہیں بسیں چلاتے ہیں ٹیکسیاں چلاتے ہیں اور کوئی بھی عار محسوس نہیں اور ایسے کاموں میں عار محسوس کرنا یہ رسول کریم ﷺ کی تعلیم اور آپکے اسوہ کے مخالف بات ہے۔ احمدیوں کا فرض ہے کہ اس وقت دنیا میں Dignity Of Labour کو دوبارہ بحال کریں اور ہر قسم کی مزدوری کو عزت سے دیکھیں اگر وہ نیکی اور تقوی پر مبنی ہے اور انسان کی ہاتھ کی کمائی سے بہتر اور کوئی کمائی نہیں۔

میں نے خود زمینداری کی ہوئی ہے احمد نگر میں اور اتنی محنت کیا کرتا تھا کہ آپ میں سے بہت سے نہیں کر سکتے۔

اکیلا مزدوروں کی طرح ڈھائی من کی بوری اپنی پیٹھ پر اُٹھا کر ٹرالی میں لادا کرتا تھا اور مسلسل لادتا رہتا تھا تاکہ ان مزدوروں کو بھی پتہ چلے کہ یہ کوئی کام ایسا نہیں جو میں ان کو دیتا ہوں اور آپ نہیں کر سکتا اور اس طرح وہاں سے اپنی زمین کی پیداوار اپنے سائیکل کے پیچھے لاد کر خود اپنے گھر پہنچایا کرتا تھا اور بعض دفعہ فصلوں کے پکنے کیوقت 18،18 گھنٹے اپنی زمینوں پر جا کر محنت کرتا تھا تو یہ نہ خیال کریں کہ میں آپکو وہ باتیں کہہ رہا ہوں جن سے خود نہ آشنا ہوں بلکہ میں یقین رکھتا ہوں کہ بہت سی ایسی محنتیں جو میں نے کی ہیں وہ آپ میں اکثر نہیں کر سکتے۔

اب یورپ کی بات ہے وہاں تو ماحول اور تھا۔ یورپ کے ماحول میں میرا یہ دستور تھا کہ گرمیوں کی چھٹیوں میں ایک مہینہ سیر کی خاطر محنت کر کے کمائی کرتا تھا اور ایسی سخت محنت کی ہوئی ہے جس کہ تصور سے بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اخبار کے بہت بھاری پیکٹ گاڑیوں پر لادنے ہوتے تھے اور رات سے صبح تک پورے 8 گھنٹے مسلسل یہ کام کرنا پڑتا تھا اور ہم سمجھتے کہ اب یہ ٹرک ختم ہوا تو عین اسی وقت دوسرا ٹرک پہنچ جاتا تھا پھر سمجھتے تھے کہ محنت اب ختم ہوئی تو پھر تیسرا ٹرک پہنچ جاتا تھا۔ ساری رات صبح 8 بجے تک کمر اتنی دکھنے لگتی تھی کہ واپس اپنے گھر آ کر بخار چڑھ جاتا تھا اور میں سوچا کرتا تھا کہ شائد اب مجھے دوبارہ جانے کی توفیق نہ مل سکے لیکن کچھ آرام کر کے جب تھکاوٹ کچھ دور ہو جاتی تھی تو رات کو پھر دوبارہ وہی کام۔ مسلسل ایک مہینہ میں نے انگلستان میں اس قسم کے کام کئے ہوئے ہیں۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ میں محنت کی قیمت نہیں جانتا اور اپنے ہاتھ کی کمائی میں جو برکت ہے اس سے نا آشنا ہوں۔

پس میں اُمید رکھتا ہوں کہ آپ تمام اس نصیحت کو پلے باندھ لیں گے کہ اصل برکت محنت میں ہے اور محنت کی جو کمائی ہے اس سے زیادہ بابرکت اور کوئی کمائی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپکو اپنی امان مین رکھے اور محنت کے بداثرات سے بچاتا رہے۔ خدا کرے کہ ہم دنیا میں ایک دفعہ پھر محنت کے وقار کو قائم کر سکیں۔ سب دنیا محنت کا وقار ہم سے سیکھے۔

عالم شباب کا دلربا نقشہ

1859ء کے قریب جبکہ حضرت مسیح موعود کی عمر مبارک 24 سال کے لگ بھگ تھی۔ لکھا

بیوت الذکر میرا مکان ہیں، صالحین میرے بھائی ہیں، ذکر الٰہی میرا مال ہے اور خلق خدا میرا کنبہ ہے۔

(الفضل 28 جنوری 1999ء)

ماخوذ

پیروں کی دیکھ بھال

عام طور پر لوگ چہرے، بال اور ہاتھوں پر تو کافی توجہ دیتے ہیں لیکن پیروں پر توجہ اس وقت تک نہیں دی جاتی جب تک کہ کوئی مسئلہ پیدا نہ ہو۔ پیر کے یہ مسائل مختلف قسم کے ہوتے ہیں اور ٹال مٹول کے بجائے انہیں فوری طور پر درست کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آیئے ان مسائل پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

خشک جلد

جسم کے دوسرے حصوں کی طرح پیر کی جلد کو بھی صحیح کام کرنے کے لئے نمی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ہم جب چلیں پھریں اور جلد پھیلے سمٹے تو یہ چٹخنے نہ لگے۔ چٹخی ہوئی جلد تکلیف دہ بن جاتی ہے اور دیکھنے میں بھی بری لگتی ہے۔ پیروں کو روزانہ کسی ایسی کریم سے نم کرتے رہیے جو انہیں نرم اور لوچ دار رکھے۔ کریم میں حیاتین ج (سی) اور ہ (ای) شامل ہوں۔ اگر سونے سے پہلے تھوڑی دیر پیروں کو نیم گرم پانی میں ڈالے رکھیں اور ان کی پیپرمنٹ کریم سے مالش کریں تو بہت سکون ملے گا۔

سخت جلد

اگر جلد کسی چیز سے رگڑتی رہے تو یہ سخت اور کھردری ہو جاتی ہے۔ نیز اس میں جلن ہونے لگتی ہے۔ عام طور سے یہ شکایت ایڑی اور پیر کی انگلیوں کے ادھر ادھر ہوتی ہے۔ اس تکلیف کی بڑی وجہ وہ جوتے ہوتے ہیں جن کی فٹنگ یا ناپ درست نہیں ہوتا۔ جھانواں اور ایمری بورڈ استعمال کرکے ہم اس سختی سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ پھر پیروں میں کریم وغیرہ لگاتے رہنے سے انہیں نرم رکھا جا سکتا ہے اور جلد کو دوبارہ سخت ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔ بہرطور صحیح ناپ کا جوتا بہت اہم ہے۔

پیروں کی انگلیاں

پیروں کی انگلیوں کے نرم ریشوں کو محفوظ رکھنے کے لئے ناخن کی بڑی اہمیت ہے اور پیروں کے حسن کے لئے بھی ان کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ ناخنوں کو محفوظ اور صحتمند رکھنے کے لئے کیلشیم، فولاد، جست اور بی گروپ کے حیاتین کی ضرورت ہوتی ہے۔ ناخن پر سامنے سے پیچھے کی طرف بادام کا روغن ملا جائے تو یہ مضبوط اور چٹخنے سے محفوظ رہتے ہیں۔

پیروں میں پسینہ

جسم کے دیگر حصوں کے مقابلے میں پیروں میں پسینے کے بہت زیادہ غدود ہوتے ہیں جن سے ہر وقت پسینہ خارج ہوتا رہتا ہے تاکہ یہ نرم اور لوچ دار رہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ پسینہ اس وقت نکلے جب پیر گرم ہوں۔ اگر پیروں کا پسینہ آپ کے لئے مسئلہ بنا ہوا ہے تو کچھ دن کے لئے تیز مسالے دار کھانوں سے پرہیز کیجئے۔ کیونکہ ان سے پسینہ زیادہ آتا ہے۔

پیروں پر میٹھا سوڈا یعنی سوڈا بائی کاربونیٹ چھڑکا جائے تو یہ پسینہ جذب بھی کرتا ہے اور پسینہ بننے میں مزاحم بھی ہوتا ہے۔ نائیلون وغیرہ کے بجائے سوتی موزے پہنیں تو یہ پسینہ بہتر طریقے سے جذب کریں گے اور پیر کے مسام بہتر طریقے سے کام کرسکیں گے۔ موزے جلدی جلدی (ہو سکے تو روزانہ) بدلیں اور جوتے چمڑے کے پہنیں۔ ہر وقت جوگر نہ پہنیں اور جوتے ادل بدل کر پہنیں، کیونکہ ایک جوتے کو صحیح طریقے سے خشک ہونے کے لئے چوبیس گھنٹے درکار ہوتے ہیں۔

ایتھلیٹس فٹ یا فطر پائی

یہ پیروں کا ایک بہت عام فطری یا فنگسی تعدیہ ہے۔ کہا یہ جاتا ہے کہ یہ تعدیہ صرف ایتھلیٹ لوگوں کو ہوتا ہے، لیکن یہ درست نہیں۔ عموماً یہ چھوت پیراکی کے تالابوں سے لگتی ہے یا ایسی جگہوں سے جنہیں بہت سے لوگ گیلے لباس تبدیل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ جن لوگوں کے پیروں میں پسینہ زیادہ آتا ہے ان کے لئے یہ فطری تعدیہ لگنے کا امکان بڑھ جاتا ہے کیونکہ یہ جسم کے گرم اور نم حصوں میں پلتا ہے۔

پیر کی انگلیوں کے درمیان چھلے پڑ جاتے ہیں جن میں سوزش اور کھجلی ہوتی ہے۔ یہ جگہیں چٹخنے اور کھال اترنے لگتی ہے، سیلن محسوس ہوتی ہے اور اکثر خون بھی نکلنے لگتا ہے۔

یہ تعدیہ اکثر پیروں کے ناخنوں کو متاثر کرتا ہے اور انڈرویئر کے ذریعے کمر کے نچلے حصے تک پہنچ سکتا ہے۔ اس تعدیے سے بچنے کے لئے پیروں اور انگلیوں کو خشک رکھنا بہت ضروری ہے۔ تعدیہ دور کرنے والی کریم، اسپرے یا پاؤڈر بھی دستیاب ہیں۔ پہلے متاثرہ جگہوں پر کٹا ہوا لہسن بھی لگایا جاتا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ رومن سپاہی اس تعدیے سے بچنے کے لئے پیر کی انگلیوں کے درمیان لہسن کے جوئے رکھ لیتے تھے۔

تلوے

پیر کے تلوے میں اکثر چربی اور ریشہ جمع ہو جانے سے ایک پیڈ سا بن جاتا ہے جس میں اکثر درد ہوتا ہے۔ خصوصاً اس صورت میں کہ جب ایڑی پر زور پڑے۔ اس حالت کو (Planter Fascutis) کہتے ہیں۔ ایڑی کو آرام دینے اور جوتے میں فوم رکھنے سے افاقہ ہوتا ہے۔ ادرک اور مچھلی کے تیل کے استعمال سے بھی فائدہ ہو سکتا ہے۔

ٹخنے

ٹخنوں کی چوٹ بہت عام ہے۔ جوتے کی ناپ صحیح نہ ہو، راستہ یا سڑک ناہموار ہو، کسی کام کے لئے تیزی سے لپکنے یا ورزش سے قبل جسم کے عضلات کو ٹھیک سے گرمایا نہ ہو تو ٹخنوں میں دکھن ہونے لگتی ہے۔ جسم کا وزن جتنا زیادہ ہوگا چلنے پھرنے اور جسم کو سنبھالنے کے لئے پیروں اور ٹخنوں پر اتنا ہی زور پڑے گا۔ باقاعدگی سے ورزش کرنے، صحیح ناپ کے جوتے پہننے اور اومیگا 3 روغنی تیزاب والی چیزیں کھانے سے جوڑوں اور پٹھوں کو مضبوط رکھنے میں مدد ملتی ہے ان کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔ ورزش سے پہلے عضلات کو وارم اپ، کرنا نہ بھولیں۔

پیروں کو روزانہ دھوئیں

پیروں کو روزانہ کریم وغیرہ سے نم کرتے رہیں اور پھر خشک کرلیں۔ صحیح ناپ کے جوتے پہنیں جو آرام دہ بھی ہوں جوتوں کو خشک رکھیں۔ ناخن کاٹتے وقت احتیاط سے کام لیں۔ مختصر یہ کہ پیروں کا خیال رکھیں تاکہ وہ آپ کا بوجھ بآسانی سنبھال سکیں۔

(ہمدرد صحت، دسمبر 2005ء)

اسحاق کمالوی

میں نے دیکھا

مجھے ایک ایسی بستی جانا پڑا جہاں میں نے اخلاق، سماجی اور معاشرتی اقدار کو نہ صرف زندہ دیکھا بلکہ انہیں پھلتا پھولتا بھی دیکھا۔

یہاں نگاہ اٹھتی نہیں بلکہ جھکتی ہے۔ ادب سے، احترام سے اور حیا سے۔ یہاں کے لوگوں کے قدم شام ڈھلتے ڈگمگاتے نہیں بلکہ آبرومندانہ انداز سے اٹھتے ہیں۔ ہر شخص دوسرے کو سلام کرنے میں نہ جانے کیوں پہل کرتا ہے۔ بڑے چھوٹوں سے شفقت کرتے ہیں اور چھوٹے بڑوں کا ادب اور احترام کرتے نظر آتے ہیں۔

یہاں کی خواتین کس صدی کی رہنے والی ہیں۔ ہر عورت نے برقعہ پہن رکھا ہے۔ نہ جانے ان خواتین کو زمانے کی ہوا ہی نہیں لگی؟ بہترین ہے اپنی حفاظت کا اہتمام؟

عجیب بستی ہے یہاں نہ کوئی شعبدہ باز، نہ سیاست نہ سیاستدان، نہ بحث نہ مباحثہ، نہ موٹر سائیکلوں کے سلنسر کا شور نہ غل غپاڑہ نہ لڑائی نہ جھگڑا۔

میری پریشانی میں تواتر کے ساتھ اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یہاں کے لوگ نہ غیبت، نہ منافقت، نہ چغل خوری اور گالم گلوچ سے دوستی رکھتے ہیں۔ ان چیزوں سے کوئی آشنا نہیں۔ حالانکہ یہ خرافات تو معاشرے کا حصہ بن چکی ہیں۔

میں نے دیکھا سڑک کے کنارے یا کسی چوک یا گلی کی کسی نکڑ پر کوئی لڑکا اپنی کسی دوست کا انتظار نہیں کر رہا۔

نہ کسی دکاندار اور گاہک میں جھگڑا۔ میں نے اپنے قیام میں توسیع کردی۔ یہاں مہمانوں کی مہمان نوازی بے مثل ہے۔ قیام و طعام کی فکر ہی نہیں۔ میزبان مہمانوں کی خدمت و مدارات بڑے سلیقے سے کررہے ہیں۔ میں سوچ میں لپٹ گیا۔ دنیا کی قومیں کس قدر ترقی کرگئی ہیں مگر یہ بستی ابھی تک سادگی اور میانہ روی کی مثال بنی ہوئی ہے۔

میں نے دیکھا نہ کسی گراؤنڈ میں کوئی تاش کی بازی کھیل رہا ہے نہ کوئی جوا اور نہ جوئے کا کوئی اڈہ۔ نہ یہاں پتنگ بازی نہ کٹی پتنگ نہ دیواروں پر نعرے تھے نہ اشتہار نہ یہاں ووٹ نہ یہاں الیکشن۔

ہاں میں نے دیکھا یہاں کے لوگوں کو شوق ہے تو خود پڑھنے کا اور بچوں اور بچیوں کو پڑھانے کا، تعلیمی ادارے اپنا کردار احسن طریق سے نبھا رہے ہیں۔

ڈاکٹر عبدالسلام نوبیل انعام یافتہ یہاں مدفون ہیں۔

اس بستی کو شان کس نے دی؟ صرف اور صرف رب عظیم نے۔ خشک پہاڑی علاقہ اب سرسبز و شاداب، پاکیزہ اور نیک لوگوں کا مسکن۔

میں اس بستی میں نووارد ضرور تھا مگر یہاں کا ہر شخص میرا شناسا سا لگا۔ شاید میرے اندر ان جیسا ہونے کی تڑپ اور خواہش کب سے جنم لے رہی تھی۔ اندر کے طوفان سے میں خود ہی آگاہ نہ تھا۔

یا اللہ! یہاں کے لوگ جادوگر تو نہیں۔ میں بھی تو سحرزدہ نہیں ہوگیا۔ میں سوچ میں پڑ گیا اب کہ آؤں گا تو ان جیسا ہو جاؤں گا۔ ان لوگوں کا جادو مجھ پر چل گیا۔

مجھے اس بستی کی آنچل شاپ اچھی لگی، بھلی لگی۔ جنہوں نے عورت کو پھر سے مستور بنا دیا۔

یا اللہ! یہاں نماز کی خاطر بلانے کی اجازت نہیں مگر یہ تیرے عاجز بندے تیرے گھروں کی طرف جوق در جوق دوڑے جا رہے ہیں۔

یہاں کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں مگر جس ریاست کی یہ بستی ہے۔ اس کے حکمران ان لوگوں سے کیوں نفرت کرتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ لوگ نہ احتجاج کرتے ہیں نہ جلسہ منعقد کرتے ہیں اور نہ جلوس نکالتے ہیں۔ سادگی اور حلم و بردباری کی اتنی بڑی سزا؟

یا اللہ! میں کسی جزیرے پر تو نہیں آگیا اسی سوچ میں گم تھا دفعۃً میرا موبائل بجا۔ دوسری جانب میری رفیقہ حیات تھی۔ میں نے جلدی جلدی اس بستی کے مکینوں کے حالات سے اسے آگاہ کیا شاید وہ سکتے میں آگئی تھی۔

اس بستی کے نام کا اگر آپ کو علم ہو تو مجھے ضرور بتانا؟

ابلے ہوئے صاف پانی کا استعمال آپ کی صحت کا ضامن ہے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73628 میں شہلا مہوش

زوجہ شبیر احمد قوم رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شہلا مہوش ۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 73629 میں شبیر احمد

ولد صفدر حسین قوم للّی جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع صابو والا اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع طاہر آباد شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شبیر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683 ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری وصیت نمبر 37765

مسل نمبر 73630 میں وقاص احمد

ولد عبداللطیف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ وقاص احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد مرزا ولد وسیم احمد مرزا ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ خاں وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 73631 میں ظہیر الدین انس

ولد حفیظ اللہ بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ ظہیر الدین انس ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 73632 میں عین الصبا

بنت مبشر احمد طاہر قوم وینس پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عین الصبا ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 73633 میں سمیرا نوشین

بنت مظفر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/28000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3714 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سمیرا نوشین ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 73634 میں شگفتہ شکیل

زوجہ شکیل احمد قوم رندھاوا پیشہ سلائی کڑھائی عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمدن سلائی مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شگفتہ شکیل ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 73635 میں صدیقہ بی بی

زوجہ عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/6000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صدیقہ بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف وصیت نمبر 29680 ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد

مسل نمبر 73636 میں خدا بخش ناصر

ولد چوہدری مولا بخش (مرحوم) قوم راجپوت لنگاہ پیشہ پنشنر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کلے واقع ادرحمہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ خدا بخش ناصر ۔ گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد ولد خدا بخش ناصر ۔ گواہ شد نمبر 2 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434

مسل نمبر 73637 میں عدیل احمد

ولد خدا بخش ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ واقع طاہر آباد جنوبی اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) سائیکل مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خدا بخش ناصر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434

مسل نمبر 73638 میں صفدر انیس باجوہ

ولد شریف احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ڈرائیونگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صفدر انیس باجوہ گواہ شد نمبر 1 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434 گواہ شد نمبر 2 عامر نفیس باجوہ ولد شریف احمد باجوہ

مسل نمبر 73639 میں ممتاز احمد

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت 2000ء ساکن ڈاور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن شفقت ولد سلطان احمد

مسل نمبر 73640 میں فضل احمد

ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال 12 ایکڑ مالیتی -/900000 روپے (2) مکان برقبہ 1 کنال 5 مرلے اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/100000 روپے (4) ٹریکٹر مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/153120 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد مولوی عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 73641 میں نور بھری

زوجہ مہر محمد عبداللہ قوم بھروانہ سیال پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت 1956ء ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/1000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے (3) ترکہ میں ملی جائیداد زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ مالیتی -/1375000 روپے (4) پلاٹ ساڑھے پانچ مرلے واقع اقصیٰ چوک ربوہ مالیتی -/1000000 روپے (5) پلاٹ ڈیڑھ مرلہ واقع ایوب چوک جھنگ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نور بھری۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بھروانہ ولد مہر محمد عبداللہ بھروانہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بھروانہ ولد مہر محمد عبداللہ

مسل نمبر 73642 میں خالد محمود

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ انشورنس عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم وصیت نمبر 29597۔ گواہ شد نمبر 2 طارق منصور تھہیم ولد چوہدری حامد جاوید تھہیم

مسل نمبر 73643 میں محمد اسداللہ

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع لاٹھیانوالہ مالیتی -/600000 روپے (2) 6 مرلہ مکان واقع لاٹھیانوالہ مالیتی -/600000 روپے (3) زرعی اراضی 2 کنال 1 ایکڑ واقع چک نمبر 211 ر۔ب مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسداللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر وصیت نمبر 34848۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد تھہیم ولد چوہدری حفیظ احمد تھہیم

مسل نمبر 73644 میں ناصر احمد ناصر تھہیم

ولد چوہدری فتح محمد تھہیم قوم تھہیم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 22 کنال مالیتی اندازاً -/10000000 روپے (2) مکان 7 مرلہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (3) احاطہ 12 مرلہ میں حصہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (4) حویلی 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد ناصر تھہیم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر وصیت نمبر 34848 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 73645 میں طاہر احمد تھہیم

ولد بشارت احمد تھہیم قوم تھہیم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد تھہیم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر وصیت نمبر 34848۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 73646 میں عبدالجلیل طاہر تھہیم

ولد عبدالمجید تھہیم قوم تھہیم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالجلیل طاہر تھہیم ۔ گواہ شد نمبر1 مرزاعرفان قیصر وصیت نمبر 34848 گواہ شد نمبر2 طاہر احمد تھہیم وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 73647 میں حمیرہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور انگوٹھی 4 ماشہ اندازاً مالیتی-/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حمیرہ مبارک۔ گواہ شد نمبر1 مرزاعرفان قیصر وصیت نمبر 34848 گواہ شد نمبر2 طاہر احمد تھہیم ولد چوہدری حفیظ احمد تھہیم

مسل نمبر 73648 میں نصرت جہاں

زوجہ برکت علی اعجاز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/60000 روپے(2) حق مہر-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت جہاں ۔ گواہ شد نمبر1 مرزاعرفان قیصر وصیت نمبر 34848 گواہ شد نمبر2 طاہر احمد تھہیم وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 73649 میں انس علی

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ انس علی ۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد تھہیم وصیت نمبر 29597۔گواہ شد نمبر2 مرزاعرفان قیصر وصیت نمبر 34848

مسل نمبر 73650 میں شبانہ کوثر

زوجہ نعیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی انگوٹھی 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/4000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے(ابھی نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں ہوئی)۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شبانہ کوثر۔گواہ شد نمبر1 مرزاعرفان قیصر وصیت نمبر 34848۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد تھہیم وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 73651 میں اقراء سعید

بنت سعید احمد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی ٹاپس 1/2 تولہ اندازاً مالیتی-/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔اقراء سعید۔ گواہ شد نمبر1 مرزاعرفان قیصر وصیت نمبر 34848 گواہ شد نمبر2 طاہر احمد تھہیم وصیت نمبر 29597

مسل نمبر 73652 میں مجیب احمد

ولد سعید احمد محمود قوم تھہیم جٹ پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مجیب احمد تھہیم۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد تھہیم وصیت نمبر 29597۔گواہ شد نمبر2 طارق منصور تھہیم ولد چوہدری حامد جاوید تھہیم

مسل نمبر 73653 میں فریاد علی

ولد عزیز احمد قوم جٹ تھہیم پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنلا ٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فریاد علی۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد تھہیم۔گواہ شد نمبر2 طارق منصور تھہیم

مسل نمبر 73654 میں نعیم اللہ

ولد سیف علی قوم تھہیم جٹ پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 1 کنال واقع لاٹھیانوالہ مالیتی-/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم اللہ۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد تھہیم وصیت نمبر 29597۔گواہ شد نمبر2 طارق منصور تھہیم ولد حامد جاوید تھہیم

مسل نمبر 73655 میں محمد اکرم

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اکرم ۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد منصور وصیت نمبر 29597۔گواہ شد نمبر 2 طارق منصور تھہیم ولد حامد جاوید تھہیم

مسل نمبر 73656 میں صائمہ

بنت مسرت حیات قوم تھہیم پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔صائمہ۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خالد محمود ولد غلام محمد۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بھٹہ ولد بشیر احمد بھٹہ

مسل نمبر 73657 میں سمیرا خالد

زوجہ خالد احمد بھٹی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بوتے پیرانیکی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند-/35000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ۔سمیرا خالد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185 گواہ شد نمبر 2 محمد سرور بھٹی وصیت نمبر 18753

مسل نمبر 73658 میں صائمہ اختر

زوجہ طاہر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/100000 روپے(2) طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/455000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔صائمہ اختر۔گواہ شد نمبر 1 رانا شہباز خان ولد چوہدری عبدالرحیم ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 73659 میں منصور قریشی

ولد محمد یوسف قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منصور قریشی ۔گواہ شد نمبر 1 منیب احمد ولد مقصود احمد قریشی۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر 73660 میں مبشر احمد

ولد محمد علی قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)5 مرلہ مکان مالیتی-/500000 روپے (2) متفرق مشینری آٹا چکی مالیتی-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 امجد علی ولد عبدالغنی (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 73661 میں شریفاں بیگم

بیوہ محمد رفیق (مرحوم) قوم بھٹہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت 1940ء ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/65000 روپے(2) نقد رقم-/250000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1700+2300 روپے ماہوار بصورت پنشن +جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔شریفاں بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد رحمت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 73662 میں ناصر احمد

ولد سبحان علی قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی اڑھائی مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد سبحان علی ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد علی محمد

مسل نمبر 73663 میں عابدہ پروین

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1991ء ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/15000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ عابدہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد علی محمد

مسل نمبر 73664 میں حارث احمد طاہر

ولد رفیع احمد طاہر قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حارث احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر والد موصی وصیت نمبر 40340۔گواہ شد نمبر 2 محمد صلاح الدین چٹھہ ولد محمد ریاض چٹھہ

مسل نمبر 73665 میں شعیب ناصر

ولد محمد اشرف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شعیب ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ وقاص ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر عبداللہ ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 73666 میں بتول بیگم

بیوہ محمد ابراہیم بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1958ء ساکن چک مرڑھ (ڈیرہ) ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 5 کنال 10 مرلے اندازاً مالیتی -/185000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/20000 روپے (3) رہائشی مکان میں حصہ مالیتی اندازاً-/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت مالی اعانت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بتول بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب خاں بھٹی ولد محمد ابراہیم بھٹی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا نعمان طاہر ولد رانا مقصود احمد

مسل نمبر 73667 میں شیخ منصور احمد

ولد شیخ انوار الحق قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ منیر احمد ولد شیخ انوار الحق۔ گواہ شد نمبر 2 انوار احمد ولد شیخ محمد شریف

مسل نمبر 73668 میں شیخ منیر احمد

ولد شیخ انوار الحق قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انوار الحق ولد شیخ شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 73669 میں فضل احمد

ولد نور احمد درویش قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ندیم طاہر ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد فضل احمد

مسل نمبر 73670 میں محمد طاہر ندیم

ولد فضل احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ندیم طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار انوار ولد شیخ انوار الحق

مسل نمبر 73671 میں نور احمد پرویز

ولد گلزار احمد قوم اٹھوال پیشہ ٹیوٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تھارٹن روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 6 مرلہ واقع سانگلہ ہل اندازاً مالیتی -/450000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور احمد پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد وصیت نمبر 48435 گواہ شد نمبر 2 تاج دین ولد سائیں محمد

☆......☆......☆

خبریں

شمالی علاقہ جات کونسل کو قانون ساز اسمبلی بنانے کا اعلان

صدر جنرل مشرف نے شمالی علاقہ جات کی ترقی اور عوام کو زیادہ سے زیادہ با اختیار بنانے کیلئے انتظامی اور مالیاتی اختیارات تفویض کرنے کے حامل تاریخی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ گلگت میں عمائدین سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے شمالی علاقہ جات قانون ساز کونسل کو شمالی علاقہ جات قانون ساز اسمبلی بنانے کا اعلان کیا ہے جس کے پاس سالانہ ترقیاتی بجٹ بنانے اور اسے منظور کرنے کا اختیار ہوگا۔ صدر نے کہا کہ اب شمالی علاقوں کے عوام کو چاہئے کہ وہ امن قائم کریں اور فساد پھیلانے والوں کو مسترد کر دیں۔

بے نظیر، زرداری اور رحمٰن ملک کے خلاف ریفرنسوں کی سماعت 31 اکتوبر تک ملتوی

راولپنڈی کی خصوصی عدالت میں سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو، آصف علی زرداری اور رحمٰن ملک کے خلاف سات الگ الگ کرپشن ریفرنسوں کی سماعت 31۔ اکتوبر تک ملتوی ہوگئی۔ قومی احتساب بیورو کی جانب سے قومی مفاہمتی آرڈیننس کے حوالے سے عدالت کے عبوری فیصلے کی کاپی پیش نہ کرنے پر ان ریفرنسز کی سماعت آئندہ تاریخ تک ملتوی کی گئی۔ پولوگراؤنڈ ریفرنس پر نیب آئندہ پیشی پر جواب داخل کرے گی۔

وکلاء اور صحافیوں پر تشدد کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو ہم کرینگے

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری، جسٹس بھگوان داس اور جسٹس میاں شاکر اللہ جان پر مشتمل 3 رکنی بنچ نے 29 ستمبر کو صدارتی انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے روز شاہراہ دستور پر وکلاء، صحافیوں اور سول سوسائٹیز کے ارکان پر پولیس تشدد کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا ریکارڈ طلب کر لیا اور مزید سماعت 31۔ اکتوبر 2007ء تک ملتوی کر دی۔ چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے ریمارکس دیئے کہ سادہ کپڑوں میں پولیس ریکروٹوں کی تعیناتی کا عمل غیر قانونی ہے اور اگر کسی ناخوشگوار صورتحال کے دوران کوئی شخص قتل ہو جائے تو پھر اس کے ذمہ دار کو کیسے تلاش کیا جائے گا۔

باہر سے تحقیقاتی ٹیم آنے کی اجازت نہیں دینگے

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ سانحہ کراچی کی تحقیقات کیلئے بیرون ملک سے کسی تحقیقاتی ٹیم کو آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس کیلئے غیر ملکی ماہرین کی مدد کی ضرورت نہیں۔ حکومت کو اپنے تفتیشی ماہرین پر مکمل اعتماد ہے اور وہ کراچی سمیت کئی مقامات پر ہونے والے مختلف واقعات کی تحقیقات کر چکے ہیں اس ضمن میں بے نظیر بھٹو کے مطالبے کی کوئی اہمیت نہیں تحقیقات میں کافی پیش رفت ہوئی ہے تاہم تمام باتیں میڈیا کے سامنے نہیں لائی جاتیں۔

تحریک جدید کے دفتر چہارم کا آغاز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 / اکتوبر 1985ء بمقام بیت الفضل لنڈن میں تحریک جدید کے 52 ویں مالی سال کے اعلان کے بعد خطبہ ثانیہ میں تحریک جدید کے نئے دفتر چہارم کا اعلان بھی فرمایا۔ حضور نے فرمایا آج سے تحریک جدید میں جو نیا مجاہد شامل ہوگا وہ تحریک جدید کے دفتر چہارم میں شامل ہوگا۔ (ضمیمہ ماہنامہ خالد نومبر 1985ء ص 7)

پنجاب میں ہر قسم کا اسلحہ ساتھ لے کر چلنے پر پابندی

حکومت پنجاب نے وفاقی وزارت داخلہ کی ہدایت پر تمام لائسنسی و غیر لائسنسی اسلحہ کی نمائش اور ساتھ لے کر چلنے پر فوری طور پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اس سلسلے میں آئی جی پولیس، تمام سی سی پی اوز، سی پی اوز ڈی پی اوز، ضلعی ناظمین اور ڈی سی اوز کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اس پابندی پر سختی سے عمل کرائیں نیز حکومت پنجاب نے اسلحہ لے کر چلنے کے تمام پرمٹ فی الفور منسوخ کر دیئے ہیں۔

بجلی کی پیداوار میں کمی، غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ پھر شروع

پاکستان الیکٹرک پاور کمپنی نے بجلی کی پیداوار میں 1700 میگاواٹ کمی کے باعث پورے ملک میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ شروع کر دی ہے لوڈ شیڈنگ کا یہ سلسلہ نئے سال کے پہلے ہفتے تک جاری رہے گا۔ شہری علاقوں میں 2 سے 3 گھنٹے اور دیہی علاقوں میں 4 سے 5 گھنٹے کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ شروع کی گئی ہے اور اس کے دورانیہ میں بتدریج اضافہ متوقع ہے۔

شاہد آفریدی نے پاکستان کو فیصل آباد ون ڈے جتوا دیا

پاکستان نے بہترین ٹیم ورک کا مظاہرہ کرتے ہوئے 5 میچوں پر مشتمل ون ڈے سیریز کے تیسرے میچ میں جنوبی افریقہ کو 6 وکٹوں سے ہرا کر سیریز میں 1-2 کی برتری حاصل کر لی۔ فیصل آباد کے فیصل سٹیڈیم میں کھیلے جانے والے میچ میں راؤ افتخار انجم نے کیریئر کی بہترین باؤلنگ کرواتے ہوئے 33 رنز اور شاہد آفریدی نے 37 رنز کے عوض 3-3 وکٹیں لے کر جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کو ٹاس جیت کر پہلے کھیلنے پر 197 رنز پر ہی ٹھکانے لگا دیا۔ جواب میں محمد یوسف کی 113 گیندوں پر بنائے گئے ناقابل شکست 58 رنز کی بدولت پاکستان نے مطلوبہ ہدف 48.1 اوورز میں صرف 4 وکٹوں کے نقصان پر پورا کر لیا۔ شاہد آفریدی کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ دونوں ٹیموں کے مابین سیریز کا چوتھا میچ جمعہ کو ملتان میں کھیلا جائے گا۔

بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ

گزشتہ دو تین دنوں سے ربوہ میں بجلی کی رو دن میں کئی کئی دفعہ معطل ہو رہی ہے اور بعض دفعہ ایک گھنٹہ سے بھی زائد بند رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے اہل شہر کو پریشانی کا سامنا ہے۔ ذمہ دار افراد سے اس طرف توجہ دینے کی اپیل ہے۔

درخواست دعا

مکرم سلطان احمد صاحب دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ محترمہ امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ادریس قمر صاحب کے سی ایم ایچ کھاریاں کینٹ میں گردوں کے ڈائیلاسز ہوئے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم غلام رسول صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں۔

ان کی بیٹی مکرمہ طاہرہ رحمٰن صاحبہ کا ٹانسلز کا آپریشن الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں متوقع ہے۔ احباب سے آپریشن کے کامیاب ہونے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25۔ اکتوبر

طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	6:28

معیاری لنٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
سرکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

Ayesha's
CH.SHAHZAD Ahmed
Director
Garments Manufacturer
Office:Jinnah Super Market, Islamabad
Tel:051-2650260 Cell:0333-5206007

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، مشکل اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

LEARN LANGUAGES
- GERMAN, IELTS
- APPLY FOR STUDY VISA
- Hostel Facility for Students
Manshad Ahmad
(042-6113266,0321-4015667)
27-C Faisal Town Lahore

A House Of Modren & Ideal Home Appliances
ہٹاچی آٹومیٹک واشنگ مشین بھی دستیاب ہے۔ گیزر کی ورائٹی Instant Gas Water Heater اور پاک کمپنی کے گیزر بھی، کوکنگ رینج کی بے شمار ورائٹی، کوئی بھی پرانی واشنگ مشین اور گیزر دے کر نئی واشنگ مشین اور گیزر حاصل کریں قیمت کے فرق کے ساتھ
سپیشل آفر شادی پیکج 42500/=
ڈبل ڈور فریج 12CFT ڈاؤلینس یا پیل کلر ٹی وی "21 ہائی سنس یا نوبل ڈبل واشنگ مشین T.V ٹرالی مائیکروویوز، میڈیم سائز، جوسر بلینڈر یا سینڈوچ میکر، الیکٹرک استری نیشنل فری ہوم ڈلیوری
نیو ربوہ الیکٹرونکس ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6215934
طالب دعا: سمیع اللہ

Pizza Heim
Pizza Heim
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Starters
Salad Soups Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires : 0300-8465215

COMBINED FABRICS LIMITED
MANUFACTURERS & EXPORTERS OF
QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com

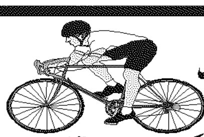
ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889

دانت لگوائیں۔ کھانے کا مزہ اُٹھائیں
خوبصورت مصنوعی دانت جدید طریقہ سے لگائے جاتے ہیں
شریف ڈینٹل کلینک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6213218

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

C.P.L 29-FD

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد